Holy Spirit

روح القدس

A Bible Study

By
Brother Ernest

Translated

By
Ashknaz Silas

Mob: +92-301-4350713

Published By
Bible For Needy Ministries Pakistan

افسیوں 3 باب

(آیت 14) اس سبب سے میں اس باپ کے آگے گھٹنے ٹیکتا ہوں۔ (آیت 15) جس سے
آسمان اور زمین کا ہر ایک خاندان نامزد ہے۔ (آیت 16) کہ وہ اپنے جلال کی دولت کے
موافق تمہیں یہ عنایت کرے کہ تم اس کے روح سے اپنی باطنی انسانیت میں بہت ہی زور آور ہو
جاؤ۔ (آیت 17) اور ایمان کے وسیلہ سے مسیح تمہارے دلوں میں سکونت کرے تاکہ تم محبت
میں جڑ پکڑ کے اور بنیاد قائم کر کے۔ (آیت 18) سب مقدسوں سمیت بخوبی معلوم کر سکو کہ اس
کی چوڑائی اور لمبائی اور اونچائی اور گہرائی کتنی ہے۔ (آیت 19) اور مسیح کی اس محبت کو جان سکو
جو جاننے سے باہر ہے تاکہ تم خدا کی ساری معموری تک معمور ہو جاؤ۔ (آیت 20) اب جو ایسا
قادر ہے کہ اس قدرت کے موافق جو ہم میں تاثیر کرتی ہے ہماری درخواست اور خیال سے بہت
زیادہ کام کر سکتا ہے۔ (آیت 21) کلیسیاء میں اور مسیح یسوع میں پشت در پشت اور ابدالآباد اس
کی تمجید ہوتی رہے۔ آمین۔

گلے چال چلن کی اس پرانی انسانیت کو اتار ڈالو جو فریب کی شہوتوں کے سبب سے خراب ہوتی جاتی ہے۔(آیت 23)اور اپنی عقل کی روحانی حالت میں نئے بنتے جاؤ۔(آیت 24)اور نئی انسانیت کو پہنو جو خدا کے مطابق سچائی کی راست بازی اور پاکیز گی میں پیدا کی گئی ہے۔

(سچائی۔۔۔یا سچائی کی پاکیز گی)

(آیت 25)پس جھوٹ بولنا چھوڑ کر ہر ایک شخص اپنے پڑوسی سے سچ بولے کیونکہ ہم آپس میں ایک دوسرے کے عضو ہیں۔(آیت 26)غصہ تو کرو مگر گناہ نہ کرو۔سورج کے ڈوبنے تک تمہاری خفگی نہ رہے۔(آیت 27)اور ابلیس کو موقع نہ دو۔

(آیت 28)چوری کرنے والا پھر چوری نہ کرے بلکہ اچھا پیشہ اختیار کر کے ہاتھوں سے محنت کرے تاکہ محتاج کو دینے کے لئے اس کے پاس کچھ ہو۔

(دیں یا بانٹیں)

(آیت 29)کوئی گندی بات تمہارے منہ سے نہ نکلے بلکہ وہی جو ضرورت کے موافق ترقی کے لئے اچھی ہو تاکہ اس سے سننے والوں پر فضل ہو۔

(تاکہ۔۔۔ یا ترقی کا باعث ہو)

(آیت 30)اور خدا کے پاک روح کو رنجیدہ نہ کرو جس سے تم پر مخلصی کے دن کے لئے مہر ہوئی۔(آیت 31)ہر طرح کی تلخ مزاجی اور قہر اور غصہ اور شوروغل اور بدگوئی ہر قسم کی بدخواہی سمیت تم سے دور کی جائیں۔(آیت 32)اور ایک دوسرے پر مہربان اور نرم دِل ہو اور جس طرح خدا نے مسیح میں تمہارے قصور معاف کئے ہیں تم بھی ایک دوسرے کے قصور معاف کرو۔

روح القدس

ارنسٹ وان اولفن   مترجم:عرفان شہزاد

روح القدس کے معنی پر مختصراً غور وغوض

آیت اعمال 1:8 جسکو میں نے 1959م ایمان سے قبول کیا۔

’’لیکن جب روح القدس تم پر نازل ہوگا تو تم قوت پاؤ گے اور یروشیلم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہوگے‘‘۔

(طاقت۔۔۔:یا روح القدس کی قوت تم پر نازل ہوگی)۔

دورِ حاضرہ کے ذرائع ابلاغ میں جیسے کہ ریڈیو،ٹی۔وی اور انٹرنیٹ ہیں انکی بدولت ’’زمین کے انتہائی حصے بہت زیادہ قریب آچکے ہیں۔۔۔‘‘ یہ تمام تر معرکہ ارائیاں گزشتہ 50 برسوں میں ممکن ہوئی ہیں! کیا ہم اس سے واقف ہیں؟ میرے بچوں کے بچے اس بات پر یقین نہیں کرتے کہ بچپن میں ہمارے ہاں ٹی۔وی نہیں ہوا کرتا تھا؟ 1947م میں جب میرا باپ چند ہفتوں کے لئے امریکہ گیا تو اس نے مجھے بتایا کہ میں نے ایک مشین دیکھی جس کو ٹی۔وی کہتے ہیں۔

اس نے یہ بھی بتایا کہ مجھے بلیک اینڈ وائٹ سکرین دیکھ کر خاصی مایوسی ہوئی ہے۔

اعمال 2 باب میں ہم ’’روح القدس کی قدرت‘‘ کو دیکھتے ہیں جب پطرس اُٹھکر بولنے لگا۔

یہ مطالعہ دنیا کے متعلق نہیں کہ کیسے یہ قریب سے قریب تر ہوگئی ہے، بلکہ روح القدس کو جاننے کے بارے میں ہے۔ بائبل مقدس میں ہم پڑھتے ہیں کہ جب ہم یسوع کو قبول کرتے ہیں تو روح القدس کو پاتے ہیں۔

(میں یا اندر)

(بلوغت یا عمر)

(آیت 14) تاکہ ہم آگے کو بچے نہ رہیں اور آدمیوں کی بازِی گری اور مکاری کے سبب سے ان کے گمراہ کرنے والے منصوبوں کی طرف ہر ایک تعلیم کے جھوکے سے موجوں کی طرح اچھلتے بہتے نہ پھریں۔(آیت 15) بلکہ محبت کے ساتھ سچائی پر قائم رہ کر اور اس کے ساتھ جو سر ہے یعنی مسیح کے ساتھ پیوستہ ہوکر ہر طرح سے بڑھتے جائیں۔

(بولنا۔۔۔:یا مخلص ہونا)

(آیت 16) جس سے سارا بدن ہر ایک جوڑ کی مدد سے پیوستہ ہوکر اور گٹھ کر اس تاثیر کے موافق جو بقدر ہر حصہ ہوتی ہے اپنے آپ کو بڑھاتا ہے تاکہ محبت میں اپنی ترقی کرتا جائے۔(آیت 17) اس لئے میں یہ کہتا ہوں اور خداوند میں جتائے دیتا ہوں کہ جس طرح غیر قومیں اپنے بیہودہ خیالات کے موافق چلتی ہیں تم آیندہ کو اس طرح نہ چلنا۔(آیت 18) کیونکہ ان کی عقل تاریک ہوگئی ہے اور وہ اس نادانی کے سبب سے جو اُن میں ہے اور اپنے دلوں کی سختی کے باعث خدا کی زندگی سے خارج ہیں۔

(اندھاپن یا سختی)

(آیت 19) انہوں نے سن ہوکر شہوت پرستی کو اختیار کیا تاکہ ہر طرح کے گندے کام حرص سے کریں۔(آیت 20) مگر تم نے مسیح کی ایسی تعلیم نہیں پائی۔(آیت 21) بلکہ تم نے اس سچائی کے مطابق جو یسوع میں ہے اسی کی سُنی اور اس میں یہ تعلیم پائی ہوگی۔(آیت 22) کہ تم اپنے

چندروزقبل میری ملاقات ایک کیتھولک پریسٹ سے ہوئی۔ وہ مشنری کی حثیت سے کئی سالوں تک ایشیاء میں کام کرتا رہا۔ یہ ملاقات میرے لئے ایک کشف تھا کیونکہ میں پہلے کبھی بھی ’’روح القدس سے معمور‘‘ کیتھولک پریسٹ سے نہیں ملا تھا! وہ تو غیرزبانیں بھی بول سکتا تھا اور اس نے جھٹ سے یہ کہہ دیا کہ یہ نعمت باقی تمام نعمتوں میں سے سب سے زیادہ غیرضروری ہے۔ جب ہم محوِ گفتگو تھے تو دونوں اطراف سے اس بات کا احساس جلد ہونے لگا تھا۔ مجھے یہ کہتے ہوئے بڑی شرمندگی محسوس ہورہی ہے۔ میں توقع کرتا ہوں کہ وہ ملاقات اس نوعیت کا آخری واقعہ تھا۔ یقیناً وہ ’’روح القدس‘‘ سے معمور پریسٹ نہیں تھا جس سے میری ملاقات ہوئی تھی۔

روح القدس کے کاموں اور وجوہات کا بہت سے لوگوں اور یہاں تک کہ اکثر مسیحیوں کو بھی اس کی اہمیت کا علم نہیں ہوتا۔ بائبل مقدس ’’پھل‘‘ اور ’’نعمتوں‘‘ کا تذکرہ کرتی ہے۔ یوایل نبی کی معرفت پیشنگوئی ہوئی: (یوایل 2:28 اور 2:29)

(آیت 28) اور اس کے بعد میں ہر فردِ بشر پر اپنی روح نازل کروں گا اور تمہارے بیٹے اور بیٹیاں نبوت کریں گے۔ تمہارے بوڑھے خواب اور جوان رویا دیکھیں گے۔ (آیت 29) بلکہ میں ان ایام میں غلاموں اور لونڈیوں پر اپنی روح نازل کروں گا۔

اس نبوت کی تکمیل کا آغاز پنتکوست کے دن سے ہوا اور اس آیت کے مطابق ہم سب بھی روح القدس پائینگے۔

ہم سب مسح شدہ بادشاہ اور کاہن ہیں۔ جب ہم ان نعمتوں کا بکثرت استعمال نہیں کرتے ہیں تو خداوند کو رنجیدہ کرتے ہیں۔

(آیت 3) اور اسی کوشش میں رہو کہ روح کی یگانگی صلح کے بند سے بندھی رہے۔ (آیت 4) ایک ہی بدن ہے اور ایک ہی روح۔ چنانچہ تمہیں جو بلائے گئے تھے اپنے بلائے جانے سے امید بھی ایک ہی ہے۔ (آیت 5) ایک ہی خداوند ہے۔ ایک ہی ایمان۔ ایک ہی بپتسمہ ۔ (آیت 6) اور سب کا خدا اور باپ ایک ہی ہے۔ جو سب کے اوپر اور سب کے درمیان اور سب کے اندر ہے۔ (آیت 7) اور ہم میں سے ہر ایک پر مسیح کی بخشش کے اندازہ کے موافق فضل ہوا ہے۔ (آیت 8) اسی واسطے وہ فرماتا ہے کہ جب وہ عالمِ بالا پر چڑھا تو قیدیوں کو ساتھ لے گیا اور آدمیوں کو انعام دئے۔

(قید۔۔۔ یا قیدیوں کو)

(آیت 9) (اس کے چڑھنے سے اور کیا پایا جاتا ہے سوا اس کے کہ وہ زمین کے نیچے کے علاقہ میں اترا بھی تھا؟ (آیت 10) اور یہ اترنے والا وہی ہے جو سب آسمانوں سے بھی اوپر چڑھ گیا تاکہ سب چیزوں کو معمور کرے)۔

(بھرنا۔۔۔ یا معمور کرنا)

(آیت 11) اور اسی نے بعض کو رسول اور بعض کو نبی اور بعض کو مبشر اور بعض کو چرواہا اور استاد بنا کر دے دیا۔ (آیت 12) تاکہ مقدس لوگ کامل بنیں اور خدمت گذاری کا کام کیا جائے اور مسیح کا بدن ترقی پائے۔ (آیت 13) جب تک ہم سب کے سب خدا کے بیٹے کے ایمان اور اس کی پہچان میں ایک نہ ہو جائیں اور کامل انسان نہ بنیں یعنی مسیح کے پورے قد کے اندازہ تک نہ پہنچ جائیں۔

روح القدس کے متعلق مطالعہ کا آغاز ہم 2۔کُرنتھیوں 1:20-22 سے کر سکتے ہیں۔

(آیت 20) کیونکہ خدا کے جتنے وعدے ہیں وہ سب اس میں ہاں کے ساتھ ہیں۔اسی لئے اس کے ذریعہ سے آمین بھی ہوئی تا کہ ہمارے وسیلہ سے خُدا کا جلال ظاہر ہو۔(آیت 21) اور جو ہم کو تمہارے ساتھ مسیح میں قائم کرتا ہے اور جس نے ہم کو مَسح کیا وہ خدا ہے۔(آیت 22) جس نے ہم پر مہر بھی کی اور بیعانہ میں روح کو ہمارے دلوں میں دیا۔

پھر افسیوں 1:13-14

(آیت 13) اور اسی میں تم پر بھی جب تم نے کلامِ حق کو سنا جو تمہاری نجات کی خوشخبری ہے اور اس پر ایمان لائے پاک موعودہ روح کی مہر لگی۔(آیت 14) وہی خدا کی ملکیت کی مخلصی کے لئے ہماری میراث کا بیعانہ ہے تا کہ اس کے جلال کی ستائش ہو۔

اعمال 10:37-38 میں پطرس نے کہا:

(آیت 37) اس بات کو تم جانتے ہو جو یوحنا کے بپتسمہ کی منادی کے بعد گلیل سے شروع ہو کر تمام یہودیہ میں مشہور ہوگئی۔(آیت 38) کہ خدا نے یسوع ناصری کو روح القدس اور قدرت سے کس طرح مَسح کیا۔وہ بھلائی کرتا اور ان سب کو جو ابلیس کے ہاتھ سے ظلم اٹھاتے تھے شفاء دیتا پھرا کیونکہ خدا اس کے ساتھ تھا۔

اعمال 10:44-46 میں لکھا ہے:

(آیت 44) پطرس یہ باتیں کہہ ہی رہا تھا کہ روح القدس ان سب پر نازل ہوا جو کلام سن رہے تھے۔(آیت 45) اور پطرس کے ساتھ جتنے مختون ایمان دار آئے تھے وہ سب حیران

(آیت 13) تو اپنے بندے کو بے باکی کے گناہوں سے بھی باز رکھ۔وہ مجھ پر غالب نہ آئیں تو میں کامل ہوں گا۔اور بڑے گناہ سے بچا رہوں گا۔(بڑے: یا بہت زیادہ)

(آیت 14) میرے منہ کا کلام اور میرے دل کا خیال تیرے حضور مقبول ٹھہرے۔اے خداوند! اے میری چٹان اور میرے فدیہ دینے والے!

(2) گناہ' جنکا ہر روز ہم اقرار کرتے ہیں اور اُنکو بار بار دہراتے ہیں ایسے گناہ ہمیں قیدی بنا لیتے ہیں۔

(3) جھوٹے دوستوں اور دغا باز لوگوں سے تعلقات رکھنا۔دنیا سے دوستی خدا سے دشمنی ہے۔

(4) خودغرضی کا طریقہِ زندگی یا زمینی اندازِ زندگی کو اپنانا۔

(5) بغض' کینہ اور کڑواہٹ کی وجہ سے بہت سے لوگ دکھ اٹھا رہے ہیں۔

(6) ماضی میں بدروحوں کیساتھ وابستگی۔یہ بھی ایک قسم کا بندھن ہے۔

(7) دوسروں پر لعنت کرنا۔بعض اوقات دوسروں پر لعنت کرنے سے اپنی ہی زندگی تباہ و برباد ہو سکتی ہے۔یسوع ہمیں ایسے بندھنوں سے آزاد کرسکتا ہے۔

بعض اوقات ہمیں دعا کی اور دوسروں کے ہاتھ رکھوانے کی ضرورت ہوتی ہے۔بندھنوں کے سبب سے اب آپکو متذبذب نہیں ہونا چاہیے! ایسے حالات میں یہ جاننا بڑا ضروری ہے کہ یسوع زور آور ہے اور اس نے تمام بندھنوں اور تاریکیوں کو فتح کیا ہے۔

میں اس مطالعہ کا اختتام افسیوں 4 باب کی چند آیات سے کروں گا۔

(آیت 2) یعنی کمال فروتنی اور حلم کے ساتھ تحمل کر کے محبت سے ایک دوسرے کی برداشت کرو۔

کہ غیر قوموں پر بھی روح القدس کی بخشش جاری ہوئی۔ (آیت 46) کیونکہ انہیں طرح طرح کی زبانیں بولتے اور خدا کی تمجید کرتے سنا۔۔۔

اب شاید بہت سے لوگ کہیں کہ: ''کیا روح القدس میرے اندر بھی کام کرتا ہے؟'' یا ''کیا جب میں نے یسوع کو قبول کیا تو اس وقت مجھے بھی روح القدس مل گیا؟'' روح القدس کے بارے تعلیم ہر کلیسیاء میں عام نہیں ہے۔

روح القدس ایک شخص ہے اس کی وضاحت ہم لفظ ''تثلیث'' میں دیکھتے ہیں۔ تثلیث کا مطلب یوحنا کے مطابق (1۔ یوحنا 9-5:7)

(آیت 7) اور جو گواہی دیتا ہے وہ روح ہے کیونکہ روح سچائی ہے۔ (آیت 8) اور گواہی دینے والے تین ہیں۔ روح اور پانی اور خون اور یہ تینوں ایک ہی بات پر متفق ہیں۔ (آیت 9) جب ہم آدمیوں کی گواہی قبول کر لیتے ہیں تو خدا کی گواہی تو اس سے بڑھ کر ہے اور خدا کی گواہی یہ ہے کہ اس نے اپنے بیٹے کے حق میں گواہی دی ہے۔

میں نے بھی اکثر اسی مثال کو پیش کیا ہے یہ مثال ''تثلیث'' کو سمجھنے کے لئے بہت آسان ہے' اور غیر مسیحیوں کے لئے بھی:

☆ ہمارا خداوند ایک ہے (اس میں کوئی شک نہیں ہے)۔ خداوند ہم سے بہت محبت کرتا ہے' جو ہم سے کہیں دُور آسمان پر ہی نہیں رہنا چاہتا ہے۔

☆ خدا باپ' ہمارے اوپر (ہمارے اوپر = 1)

☆ خدا بیٹا' ہمارے ساتھ (ہمارے ساتھ = 2)

9 زبانوں کا ترجمہ

1۔ کُرنتھیوں 12:11

(آیت 11) لیکن یہ سب تاثیریں وہی ایک روح کرتا ہے اور جس کو جو چاہتا ہے بانٹتا ہے۔

اس آیت کو جاننا بہت ضروری ہے۔ نعمتیں خداوند کی طرف سے دی گئی ہیں اور آپ کو صرف وہی نعمتیں دی گئی ہیں جنکی آپ کو خاص موقع کے لئے ضرورت ہے۔

جیسے کہ پھل ''یسوع کی مانند بنانے کے لئے'' ہے ویسے ہی نعمتیں ''یسوع کی مانند کام کرنے کے لئے'' ہیں۔

آپ ان ''نعمتوں'' کے متعلق پڑھتے ہیں کہ یہ ''یسوع کی مانند کام کرنے کیلئے'' ہیں۔ کیا ہم ان نعمتوں کو اپنے لئے حاصل کر سکتے ہیں یا کیا یسوع نے ان نعمتوں کو اپنے لئے حاصل کیا تھا؟ جو اب نہیں میں ہے! روح کا پھل ہماری گواہی ہے کہ یسوع ہم میں سکونت کرتا ہے۔ ہم ''نعمتوں'' کو صرف دوسروں کی مدد کرنے کیلئے حاصل کرتے ہیں۔ یہ بات جاننا انتہائی ضروری ہے۔

میں اتفاق کرتا ہوں کہ جب ہمیں چند ایک نعمتیں حاصل ہو جاتی ہیں تو ہمیں بہت خوشی ہوتی ہے مگر ان نعمتوں کو حاصل کرنے کی صرف ایک ہی وجہ ہے کہ ہم ان نعمتوں کو آلات کے طور پر استعمال کریں! ''آلات'' کا لفظ نہایت غیر مناسب ہے مگر اس سے اس کی وضاحت کو بہتر طور پر سمجھا جا سکتا ہے۔

بسا اوقات ہماری زندگی میں رکاوٹیں ہوتی ہیں جس سے ہم روح القدس کو سمجھ نہیں پاتے۔

مندرجہ ذیل رکاوٹیں ہماری زندگی میں ہو سکتی ہیں:

زبور 19 (1) (آیت 12) کون اپنی بھول چُوک کو جان سکتا ہے؟ تو مجھے پوشیدہ عیبوں سے پاک کر۔

☆ خداروح القدس، جو خدا ہے اور ہمارے اندر رہتا ہے۔ جس طرح باپ یسوع میں تھا ویسے ہی روح القدس ہمارے اندر رہنا چاہتا ہے۔

(ہمارے اندر= 3)!

ہم خدا کی عظمت کو اپنے محدود دماغ اور ذہین میں سما نہیں سکتے ہیں۔ کائنات میں زمین ایک چھوٹا سا مٹی کا ذرا ہے، تاہم کائنات میں دوسری کوئی ایسی جگہ نہیں ہے جو زمین کی مانند ہو!! اور کائنات میں دوسری اور کوئی ایسی جگہ نہیں جسے خداوند بے انتہا پیار کرتا ہو اور یہاں تک کہ یسوع کو قبول کرنے کے بعد کُل کائنات میں دوسرا اور کوئی ایسا شخص نہیں ہوتا جسے خداوند آپ سے زیادہ محبت کرتا ہو۔

یہ جاننا بہت ضروری ہے کہ:

روح القدس احساس نہیں ہے (بہت سے مسیحی اس بات پر ایمان رکھتے ہیں)! بلکہ ہمارا ایمان یہ ہے کہ خدا ہمارے اندر سکونت کرتا ہے (ہم خدا کا مقدس ہیں)۔ روح القدس ہمہ جا ہے۔

جب ہم یہ جان لیتے ہیں کہ یسوع کی بدولت ہمیں نجات مل گئی ہے اور آسمان پر جانے کے اہل بن گئے ہیں تو ہم ترقی کرنا شروع کر دیتے ہیں اور پھر ہمارا زمینی اندازِ زندگی بھی بہتر ہو جاتا ہے۔

جب ہم عہدِ عتیق کے لوگوں کے ساتھ اپنا موازنہ کرتے ہیں تو ہم ان سے زیادہ باقدر ہیں۔ عہدِ عتیق میں صرف چند ایک مَسح شدہ راہنما اور انبیاء لوگوں کی راہنمائی کرنے کے لئے مقرر ہوتے تھے۔ اکثر خدا کے لوگوں کے لئے سچے نبی اور جھوٹے نبی کی پہچان کرنا انتہائی مشکل ہوتا تھا۔

5۔مہربانی

6۔نیکی

7۔ایمان داری

8۔حلم

9۔پرہیزگاری

یہ پھل یسوع کے کردار کی عکاسی کرتے ہیں اور اگر ہمارے پاس یہ پھل ہوں تو ہم ''یسوع کی مانند بن جائینگے''۔

1۔کُرنتھیوں 12:8-10 میں روح القدس کی نعمتوں کے متعلق وضاحت ملتی ہے۔

نعمتیں یہ ہیں:

1۔حکمت کا کلام

2۔علمیت کا کلام

3۔ایمان

4۔شفا دینے کی توفیق

5۔معجزوں کی قدرت

6۔نبوت

7۔روحوں کا امتیاز

8۔طرح طرح کی زبانیں

یسیعاہ اپنے حق میں کہتا ہے: (یسیعاہ 61 باب)

(آیت 1) خداوند خدا کی روح مجھ پر ہے کیونکہ اس نے مجھے مَسح کیا تا کہ حلیموں کو خوش خبری سناؤں۔ اس نے مجھے بھیجا ہے کہ شکستہ دلوں کو تسلی دوں۔ قیدیوں کے لئے رہائی اور اسیروں کے لئے آزادی کا اعلان کروں۔ (آیت 2) تا کہ خداوند کے سالِ مقبول کا اور اپنے خدا کے انتقام کے روز کا اشتہار دوں۔ اور سب غمگینوں کو دلاسا دوں۔ (آیت 3) صیون کے غمزدوں کے لئے یہ مقرر کردوں کہ ان کو راکھ کے بدلے سہرا اور ماتم کی جگہ خوشی کا روغن اور اداسی کے بدلے ستائش کا خلعت بخشوں تا کہ وہ صداقت کے درخت اور خداوند کے لگائے ہوئے کہلائیں کہ اس کا جلال ظاہر ہو۔

آپ یہاں دیکھ سکتے ہیں کہ یسیعاہ نے اپنے لئے خدا کے روح کو نہیں پایا تھا بلکہ اس نے روح کو "اچھی باتوں کی خبر سنانے کے لئے" پایا تھا (بعض اوقات انبیاء کو بُری خبر بھی سنانا پڑتی تھی)۔

یوحنا اپنے خط میں لکھتا ہے 1۔ یوحنا 2 باب

(آیت 20) اور تم کو تو اس قدوس کی طرف سے مَسح کیا گیا ہے اور تم سب کچھ جانتے ہو۔

روح القدس سب کے لئے اور علمیت کے کلام کی نعمت کے متعلق آپ ان آیات میں پڑھتے ہیں۔

اعمال 10:38

(آیت 38) کہ خدا نے یسوع ناصری کو روح القدس اور قدرت سے کس طرح مَسح کیا۔ وہ بھلائی کرتا اور ان سب کو جو ابلیس کے ہاتھ سے ظلم اٹھاتے تھے شفا دیتا پھرا کیونکہ خدا اس کے

ساتھ تھا۔ عہدِ عتیق میں بادشاہ اور کاہن مَسح شدہ ہوتے تھے۔

تسلی دینا ایک خدمت ہے اور خداوند اس خدمت کو سرانجام دینے کے لئے ہماری زندگیوں میں قابلیت بھی پیدا کرتا ہے! خدا قوت دیتا ہے۔ قوت کیسے بڑھے گی؟ قوت مخالفت کے باعث بڑھتی ہے۔ جب خداوند کام کر رہا ہوتا ہے تو مخالفت بھی بہت زیادہ ہوتی ہے۔

بہت سے جھوٹے نبی آئے اور آج بھی ہیں مگر جو روح القدس کو موقع دیتا ہے وہی دنیا کے سچے اور جھوٹے استادوں میں امتیاز کر سکتا ہے۔ یہ روح القدس کی ایک نعمت ہے۔ اب میں نعمتوں کے متعلق بیان کرونگا۔

بہتوں کی خواہش "کسی نعمت" کو حاصل کرنا ہوتی ہے۔ ہم سب تمام نعمتوں کو حاصل نہیں کر سکتے ہیں۔ روح القدس کی نعمتوں میں اور ہماری خداداد صلاحیتوں میں فرق ہے۔ بیشتر اوقات خدا نے ہمیں کوئی خاص نعمت کسی خاص موقع کے لئے بخشی تھی۔

یہاں ایک فرق ہے جو ہمیں جاننے کی ضرورت ہے! بائبل مقدس "پھل" اور "نعمتوں" کے متعلق بیان کرتی ہے۔ روح کے 9 پھل اور 9 نعمتیں ہیں۔

گلتیوں 23-5:22 میں ہمیں روح کے پھل کی وضاحت ملتی ہے۔

روح کا پھل:

1۔ محبت

2۔ خوشی

3۔ اطمینان

4۔ تحمل